کے دروازے بند ہوتے چلے جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ مل کر نماز پڑھنا بھی مشکل ہوگیا ہے۔ مسجدیں الگ ہوگئی ہیں۔ ایک مسجد میں دوسرے مسلک کا آدمی نماز پڑھ لے تو وہ جگہ ناپاک ہو جاتی ہے جہاں اُس نے نماز پڑھی ہو۔ ایک گروہ کا آدمی دوسرے گروہ کے آدمی سے مصافحہ تک کرنے سے اجتناب کرتا ہے کہ کہیں اس کا ہاتھ گندا نہ ہو جائے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

یہ سب کچھ اُسی چیز کا نتیجہ ہے جس کی طرف میں پہلے اشارہ کر چکا ہوں کہ مختلف لوگوں نے توحید اور دین و شرع میں نئی نئی چیزوں کی آمیزش کی ہے، اصل دین کے عقائد و احکام میں کچھ بڑھایا اور کچھ گھٹایا ہے، جو چیزیں اہم نہ تھیں انہیں اہم ترین بنایا ہے اور جو اہم تھیں انہیں غیر اہم بنا دیا ہے اور پھر انہی آمیزشوں اور اسی کمی و بیشی کو مدارِ ایمان قرار دے دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اُمت کے مختلف گروہ آپس ہی میں برسرِپیکار ہوگئے ہیں۔ اِس حالت میں ہدایت سے بیگانہ انسانوں کو حق کی دعوت دے کر اس عالمگیر برادری میں شامل کرنا تو الگ رہا، جو اِس برادری میں پہلے سے شامل ہیں خود انہیں بھی اس سے خارج کرنے کا کام کارِ ثواب سمجھ کر انجام دیا جا رہا ہے۔ اس صورتِ حال نے ہمیں غیر مسلموں کے لیے ایک تماشا بنا کر رکھ دیا ہے۔ اور مستشرقین کو یہ کہنے کی ہمت ہوئی ہے کہ یہ اُمت سرے سے کوئی اُمت ہی نہیں ہے۔ اِس وقت اشاعتِ اسلام کی راہ میں اگر کوئی سب سے بڑی رکاوٹ ہے تو وہ ہماری یہی حالت ہے۔ خدا ہم پر رحم فرمائے اور ہمیں راہ راست دکھائے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

تصحیحِ اغلاط

ترجمۂ قرآن مع مختصر حواشی میں حسبِ ذیل غلطیوں کی اصلاح کر لی جائے۔

صفحہ ۴۴۳، سطر ۹ کی موجودہ عبارت: "اور فرعون اور ہم نے اِس کی قوم" کو کاٹ کر اُس کی جگہ یہ عبارت لکھی جائے: "اور ہم نے فرعون اور اُس کی قوم"۔

صفحہ ۵۵۸، آیت ۷۰ وَلٰکِنَّ اَکْثَرُھُمْ کے بجائے وَلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لکھا جائے۔

صفحہ ۶۱۴، آیت ۲۴ میں مِنْ عِبَادِنا کے بجائے مِنْ عِبَادِنَا لکھا جائے۔